سوال

(628) حاجی محمد حسن اور عبد الرحیم دونوں حقیقی بھائی ہیں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حاجی محمد حسن اور عبد الرحیم دونوں حقیقی بھائی ہیں۔ عبد الرحیم کا انتقال ہوگیا۔ عبد الرحیم نے زوجہ اول سے ایک لڑکا سلیمان اور دوسری زوجہ سے ایک لڑکا محمد یحیٰ اور تیسری سے لڑکا محمد یعقوب چھوڑے۔ محمد یحیٰ کا انتقال ہوگیا۔ مال متروکہ کیوں کر تقسیم ہوگا؟ اور محمد یعقوب نابالغ بچہ ہے۔ اس کے حصے کے مال سلمان کے قبضے میں ہے۔ اور محمد یعقوب بچہ حاجی محمد حسن کے پاس رہتا ہے۔ اور محمد یعقوب کی والدہ بھی نہیں ہے۔ اور سلمان اس مال کو اپنے تصرف میں لاکر سب اڑائے دیتا ہے۔ یا چوری سے علیحدہ جمع کرتا ہوگا۔ مگر محمد یعقوب کے خرچ کے واسطے ایک پیسہ بھی نہیں دیتا ایسی حالت میں ولی حاجی محمد حسن کا ہونا لازمی ہے۔ یا اس کے بھائی سلمان کا جو کچھ جواب ہو اخبار میں درج فرمادیں۔ (خریدار نمبر 2000)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عبد الرحیم کے مال کے سب بیٹے وارث ہوں گے۔ محمد یحیٰ اگر باپ کے سامنے مرا ہے۔ تو اس کا حصہ نہ ہوگا۔ اگر پیچھے مرا ہے تو اس کا حصہ ہوگا۔ مگر مرنے کے بعد پھر اس کے بھائیوں کو مل جائے گا۔ محمد یعقوب کا ولی اقرب اس کا بھائی ہے۔ لیکن اگر وہ خیانت کرتا ہے تو دوسرے بھائی ولی ہوں گے۔ اگر انکی بھی خیانت ثابت ہو۔ تو چچا کے سپرد کیا جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص574

محدث فتویٰ